Date:

عائشہ شبیر
42489

حصہ انشائیہ

سوال نمبر # 01

توحید کی تعریف کریں جو اسلام کی بنیاد ہے۔ اسکی اہمیت اور انفرادی اور معاشرتی زندگی پر اثرات کیا ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب

تعارف:-

جس طرح اسلام کی جان عقائد ہے اسی طرح عقائد کی جان توحید ہے۔ اسلام میں توحید اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور یکتا ہونے کا ثبوت دیتا ہے۔ توحید اللہ تعالیٰ کے ایک ہونے، ہر چیز پر قدرت رکھنے، نظام ہستی کو یکتا چلانے کا نام ہے۔ توحید انسانیت کو فروغ دیتا ہے اور ایمان کی پختگی کو یقینی بناتا ہے۔ قرآن مجید بھی اللہ تعالیٰ کے یکتا ہونے کی بار بار گواہی

دیتا ہے۔ **"لا الہ الا اللہ"** اللہ تعالیٰ کی
وحدانیت کی گواہی ہے جسے ایک مسلمان ہر روز
مانتا اور جانتا ہے۔ توحید انفرادی زندگی
کے ساتھ ساتھ معاشرتی زندگی میں بھی امن و سلامتی
اور صبر و شکر کو اجاگر کرتا ہے۔

توحید:-

توحید کا لفظ "وحد" سے نکلا
ہے جس کا معنیٰ ہے "اکیلا، واحد، یکتا"۔
اسلامی اصطلاح میں توحید سے مراد:
"اللہ تعالیٰ کے
احکامات کی پیروی کرنا اور اسکی وحدانیت
کو بیان کرنا ہے"

سورۃ اخلاص اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو بیان کرتی
ہے۔

**قل ھو اللہ الاحد ۰ اللہ الصمد ۰
لم یلد ولم یولد ۰ ولم یکن
لہو کفوا احد ۰**

ترجمہ:
کہہ دو اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔
نہ کوئی اسکی اولاد ہے اور نہ وہ کسی
کی اولاد ہے۔ اور نہ کوئی اسکا ہمسفر
ہے۔

Date:

صدر الدین اصلاحی سے روایت ہے کہ:

"اسلام ایک قلعہ کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔"

عقیدہ توحید کی اہمیت:-

عقیدہ توحید اسلام کی بنیاد ہے۔ توحید پر عمل کرنے کے بعد ہی انسان اسلام کے باقی عقائد پر عمل کو یقینی بنا سکتا ہے۔ عقیدہ توحید پر ایمان کی وجہ سے ہی اللہ کے رسولوں کو ماننا، اللہ کی کتابوں اور اللہ کے فرشتوں پر ایمان لانا ہے۔ عقیدہ توحید کی وجہ سے ہی عقیدہ آخرت پر ایمان کامل ہو سکتا ہے۔

قرآن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

"اور وہی اللہ ہے جس نے زمین اور آسمان بنائے۔ دریا اور پہاڑ بنائے اور اللہ قدرت رکھتا ہے ان سب پر اور بھی دنیا میں جو کچھ ہے۔۔۔"

(سورۃ الحج۔ آیت: 20)

عقیدہ توحید کا پختہ ایمان انسان کو اپنے اردگرد موجود زمین و آسمان، چرند پرند، ہوا اور پانی اور نظامِ ہستی کے دارومدار کے بارے میں غور و فکر

کرنے پر مجبور کر دیتا ہے کہ کوئی تو ایسی قادر ہستی ہے جو نظام دنیا کو ترتیب دیے ہوئے ہے۔

توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات:-

اللہ تعالیٰ کے احکامات و تعلیمات پر عمل کرنے ہی انسان انفرادی زندگی کے ساتھ ساتھ معاشرتی زندگی میں بھی کامیابی اور فلاح حاصل کر سکتا ہے۔ عقیدہ توحید کے انفرادی زندگی پر اثرات مندرجہ ذیل ہیں۔

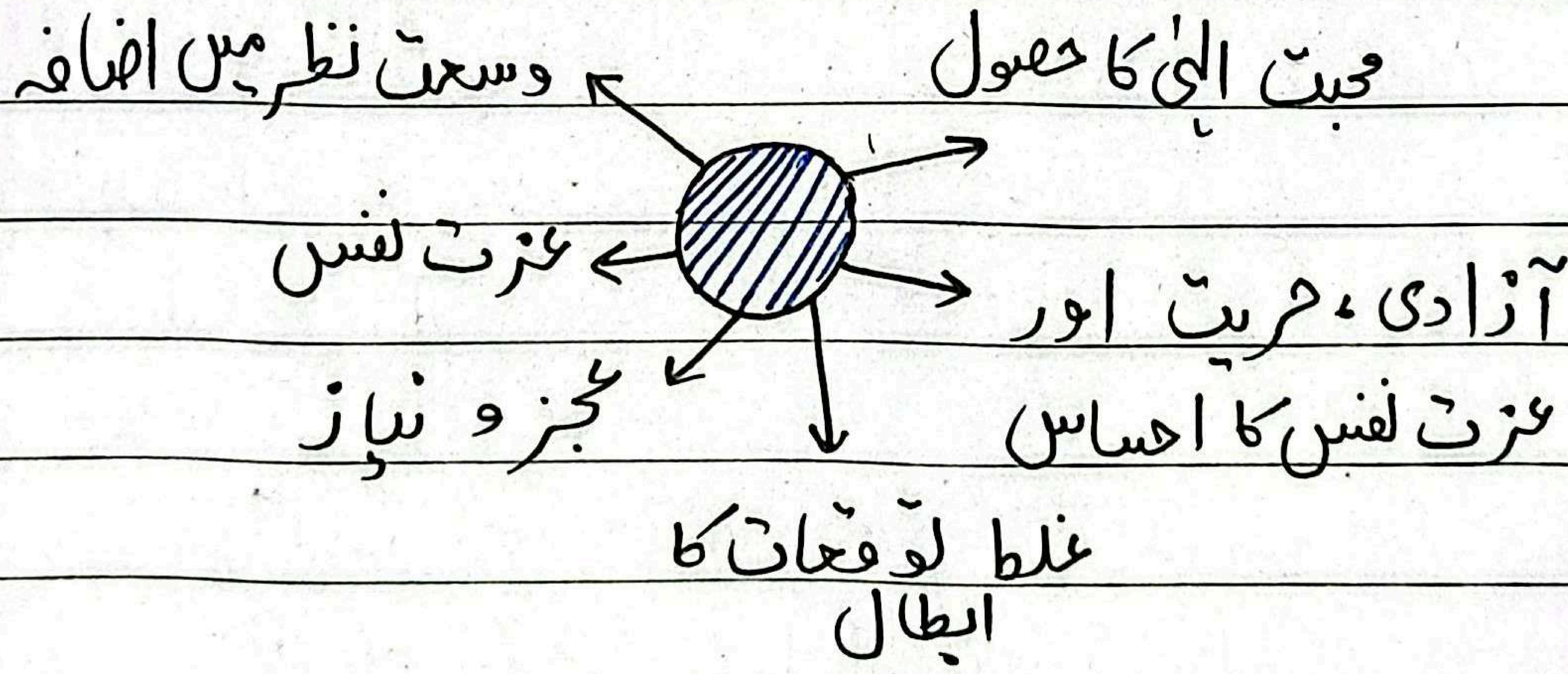

1) آزادی، حریت اور عزت نفس کا احساس:-

دین اسلام میں توحید کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے انسان بخوبی جانتا ہے کہ اللہ نے اللہ کو تمام مخلوقات میں اشرف المخلوقات قرار دیا ہے اور زمین و آسمان میں موجود اشیاء

Date:

کو انسان کی خدمت کیلئے وقف کردیا ہے یہ جان کر انسان کا خدا تعالیٰ پر یقین اور پختہ ہو جاتا ہے۔ توحید پر عمل کرتے ہوئے انسان خود کو جعلی طاقتوں سے بالاتر بنا دیتا ہے اور اس کا عزتِ نفس بڑھ جاتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اقرا باسم ربک الذی خلق ہ خلق الانسان من علق ہ اقرا ربک للاکرام ہ علم الانسان بالقلم ہ علم الانسان مالم یعلم ہ

ترجمہ: (سورۃ علق: ۱-۵)

"پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا۔ پیدا کیا انسان کو خون کو لوتھڑے سے۔ پڑھتا رہ اللہ خوب کرم کرنے والا ہے۔ سکھایا اس نے انسان کو قلم سے۔ انسان کو وہ کچھ سکھایا جسے وہ نہیں جانتا تھا۔"

2) محبت الٰہی کا حصول:

عقیدہ توحید پر عمل پیرا ہونا محبت الٰہی کا ذریعہ ہے۔ انسان جب اللہ تعالیٰ کی دی گئی تعلیمات پر عمل پیرا ہوتا ہے تو وہ دنیا کی رونقوں اور محفلوں سے غافل ہو کر اللہ کی رحمت حاصل کرتا ہے۔ اللہ کے سامنے دنیا کی تمام طاقتیں

Date:

مادی اور وقتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے محبت انسان
کو دنیا و آخرت دونوں میں کامیاب کردیتی ہے۔

والذین امنو اشد حبا اللہ

(البقرہ: 165)

ترجمہ:

"اور ایمان والو سے اللہ شدید
محبت کرتا ہے"۔

3) وسعت نظر میں اضافہ:-

دین اسلام کے دیے
گئے احکامات کی پیروی کرنا اور اسے اپنی
زندگی کا اہم پہلو سمجھ کر عمل کرنا انسان کو دنیا
اور آخرت دونوں میں بالاتر کردیتا ہے۔ توحید
کو ماننے والا انسان اس قدر وسعت نظر کا
حامل ہوجاتا ہے کہ وہ حلال و حرام، نیکی و بدی،
اور فحاش کاری سے دور ہوجاتا ہے اور اپنے
آپ کو اللہ تعالیٰ کے احکامات میں وقف کردیتا
ہے۔

4) عزت نفس:-

تعلیمات اسلام میں بیان
کردہ احکام انسان کو یہ بات ماننے پر مجبور کردیتی
ہیں کہ عقیدہ توحید پر عمل کرنے کے بعد انسان
رنگ و نسل، ذات پات، اونچ نیچ اور بربریت
کے مسائل سے خود کو نکال لیتا ہے اور اللہ کے

Date:

احکامات کو ہی حرفِ آخر سمجھتا ہے۔ برائی سے دور ہو جاتا ہے۔ اس کا ہر فعل اللہ کی مرضی کے تابع ہو جاتا ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

ترجمہ:

"بے شک ہم نے اولادِ آدم کو عزت بخشی ہے اور زمین اور سمندر میں اُسے راستہ دیا اور ستھری چیزوں سے رزق عطا کیا۔ اور اللہ خوب جاننے والا ہے۔

(سورۃ الانعام 402)

5) عجز و نیاز :-

عاجزی و انکساری انسان کی اہم خوبیوں میں سے ایک ہے جسے دین اسلام کی پیروی کر کے انسان حاصل کر سکتا ہے۔ عقیدہ توحید سے حق و باطل واضح ہو جاتا اور انسان کو اللہ کا نائب مانتا ہے۔ اور عاجزی و انکساری کو انسانی ترقی کا واحد راستہ سمجھتا ہے۔ جو اسے بھٹکنے نہیں دیتا۔

وان لیس للانسان الا ما سعیٰ ۝

وان سعیہ سوف یریٰ ۝

(سورۃ النجم: 39-40)

ترجمہ:

"اور کہ انسان کو وہی ملتا ہے جو وہ کرتا ہے اور جلد ہی اس کی کوشش دیکھی جائے گی"۔

Date:

توحید کے معاشرتی زندگی پر اثرات:

1) عدل و مساوات کا درس:-

توحید کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے دنیا میں عدل و مساوات، اخوت و بھائی چارہ اور خوشنودی کو اجاگر کیا جاتا ہے۔ توحید تمام مسلمانوں کو عدل و انصاف کا درس دیتا ہے بنا کسی تفریق کے اور اللہ کی نظر میں سب برابر ہیں۔ یہ جاننے کے بعد انسان کی زندگی سے بہت سی رنجشیں ختم ہو جاتی ہیں۔

عدل و مساوات کی نمایاں مثال خطبہ الحجۃ الوداع میں پائی جاتی ہے۔

ترجمہ:

"تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں سوائے تقوی و پرہیزگاری کے"

2) انسانی حقوق کی پاسداری:-

دین اسلام میں توحید کی تعلیمات انسانی حقوق کو تحفظ فراہم کرتی ہیں۔ اور جب انسان کو یقین ہو جائے کہ کوئی اس کا حق نہیں لے سکتا۔ امیر، غریب، مالک، نوکر سب برابر ہیں تو اسے دلی خوشنودگی حاصل ہوتی ہے اور

Date:________

دین اسلام کو اپنا محافظ پاتا ہے -

3) اخلاقی اقدار کا فروغ :-

4) - امت مسلمہ کا تصور :